سوال

(255)اگر خاوند شروط نکاح کی پاسداری نہ کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ عمرو نے نکاح اپنی دختر ہندہ کا بشراکت مرضی دختر خود زید کے ساتھ مشروط بشرائط ذیل کیا ادائے دین مہر 500ونان ونفقہ سہ روپیہ ماہانہ واصلاح حال ومآل وعدم تصرف بمال زوجہ وتراضی اور در رخصتی اور نکاح مبنی انھیں شرائط پر ہے زید نے بعد نکاح ایفائے شرط نہیں کیا اس کی نسبت کیا حکم ہے؟

2۔ مسماۃ ہندہ اپنے شوہر زید سے ناراض ہے اور وہ ناراض ترقی پا کر عداوت ہوگئی ہے اور عداوت ایسی کہ تمام عمر دور ہونی غیر ممکن بموجب شریعت ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

3۔ مسماۃ ہندہ اپنے شوہر سے کئی وجہ سے قطع تعلق چاہتی ہے اور شوہر طلاق نہیں دیتا پس ازروئے قرآن وحدیث ان کے مابین کس طرح فیصلہ کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ ایفا ان شرطوں کا زید پر واجب ہے مشکوۃ المصابیح (ص263) مطبوعہ انصاری) میں عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

"أن رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال: (أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَن تُوفُوا بِہِ مَا اسْتَحْلَلْتُم بِہِ الْفُرُوجَ)"[1](متفق علیہ)

(عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن شروط کے ساتھ تم نے شرم گاہ کو حلال بنایا ہے وہ (شرط) زیادہ حق رکھتی ہیں کہ انھیں پورا کیا جائے۔

اگر اپنی بی بی کو نان ونفقہ نہیں دے سکتا ہو اور عورت بے چاری تکلیف میں ہو تو تفریق جائز ہے۔

دلیل الطالب علی ارجح المطالب (ص:470) طلب کر کے دیکھیے۔

وقد ثبت فی الفسخ بعدم النفقة ما أخرجه الدارقطنی والبیهقی من حدیث أبی هریرة مرفوعا قال: [قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الرجل لا یجد ما ینفق علی امراته ((یفرق بینهما))[2]

اخرجه الشافعی وعبدالرزاق عن سعید بن المسیب وقد ساله عن ذلک فقال یفرق بینهما فقیل له: سنة؟ فقال نعم' سنة"

(عدم نفقہ کی وجہ سے نکاح کے فسخ کیے جانے کا ثبوت اس حدیث سے ملتا ہے جسے امام دار قطنی اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً بیان کیا ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جس کے پاس اپنی بیوی پر خرچ کرنے کے لیے مال نہیں ہے ان دونوں کے درمیان جدائی کردی جائے "اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے سعید بن المسیب سے روایت کیا ہے کسی آدمی نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی جائے ۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا یہ سنت ہے ؟ انھوں نے کہا : ہاں یہ سنت ہے) ۔

بلوغ المرام (ص 137) میں بھی ہے مثل اس کے ان کے علاوہ اور بھی اولہ ہیں جن کی تفصیل مخافت تطویل سے نہیں کی گئی ۔ واللہ المستعان ۔

2 ۔3 ۔ ایسی صورت میں ہندہ اپنے نفس کا فدیہ دے کر زوج سے خلع کرالے اور بعد خلع کے ایک حیض عدت میں رہ کر جی چاہے تو دوسرا نکاح کرلے ۔ اللہ سبحانہ فرماتا ہے ۔

فَاِن خِفتُم اَلّا یُقیما حُدودَ اللَّهِ فَلا جُناحَ عَلَيهِما فيمَا افتَدَت... ٢٢٩ ... سورة البقرة

(پھر اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو عورت اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں دے دے)

" عن ابن عباس ، اَن امرأۃ ثابت بن قیس بن شماس اَتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت : یا رسول اللہ ، ثابت بن قیس ما اَعتب علیہ فی خلق ولا دین ، ولکنی اَکرہ الکفر فی الإسلام . فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : اَتردین علیہ حدیقتہ ؟ قالت : نعم ، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : اقبل الحدیقۃ وطلقھا تطلیقۃ ".[3]رواہ البخاری)

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی ۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں اس (اپنے خاوند) کے دین اور اخلاق (کی کسی خرابی) کی وجہ سے ناراض نہیں لیکن مجھے مسلمان ہوتے ہوئے (خاوند کی) ناشکری کرنا اچھا نہیں لگتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تم اسے اس کا باغ واپس دے دوگی ؟ "اس نے کہا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ثابت کو) حکم دیا کہ اس (اپنی بیوی) سے باغ واپس لے لیں اور اسے طلاق دے دیں ۔

وفی روایۃ عند ابن ماجہ ""فامرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یاخذ منھا حدیقتہ ولا یزداد ""[4]

(ابن ماجہ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو حکم دیا کہ وہ اس (اپنی بیوی) سے باغ واپس لے لیں اور زائد کچھ نہ لیں)

"وفی روایۃ للنسائی والترمذی : ""فامرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تربص حیضۃ واحدۃ"[5]

(سنن النسائی اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (ثابت بن قیس کی بیوی کو) حکم دیا کہ وہ ایک حیض اپنے آپ کو انتظار میں رکھے) اگر اس طرح پر شوہر نہ راضی ہو تو زن و شوہر کے آدمی مل کر اس بارے میں حکم دیں اللہ سبحانہ فرماتا ہے ۔ سورۃ نساء رکوع (5) پارہ والمحصنت " میں :

وَاِن خِفتُم شِقاقَ بَينِهِما فَابعَثوا حَكَمًا مِن أَهلِهِ وَحَكَمًا مِن أَهلِها اِن يُريدا اِصلـٰحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَينَهُما... ٣٥ ... سورة النساء

(اگر ان دونوں کے درمیان مخالفت سے ڈرو تو ایک مصنف مرد کے گھر والوں سے اور ایک مصنف عورت کے گھر والوں سے مقرر کرو اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے تو اللہ دونوں کے درمیان موافقت پیدا کردے گا ؟

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (2572) صحیح مسلم رقم الحدیث (148)

[2]۔مسند الشافعی(1273)

[3] صحیح البخاری رقم الحدیث(1/97)(؟)رقم الحدیث(3463)

[4]۔سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(2056)

[5]۔سنن الترمذی رقم الحدیث(1185)سنن النسائی رقم الحدیث(3497)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:451

محدث فتویٰ